REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

روز پنجشنبہ یکم محرم ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ ‖ ۹ روفا ۱۳۳۸ھ ۹ جولائی ۱۹۵۹ء ‖ نمبر ۱۶۰

شاہدرہ میں پانی انتہائی سطح پر پہنچنے کے بعد آج اترنا شروع ہو جائیگا

لاہور کا حفاظتی بند بالکل محفوظ حالت میں ہے

لاہور ۸ جولائی - کل شاہدرہ کے مقام پر دریائے راوی میں پانی انتہائی سطح پر پہنچنے کے بعد ٹھہر گیا تھا۔ امید ہے اب پانی اترنا شروع ہو جائے گا۔ کل انتہائی سطح ۱۶ فٹ ۲ انچ تھی جو ۱۹۵۵ء کے مقابلے میں ۴ فٹ کے قریب کم ہے۔ اس وقت ۲ لاکھ کیوسک پانی خارج ہو رہا ہے۔ ۱۹۵۵ء کے سیلاب کے وقت شاہدرہ پر پانی کا اخراج ۲½ لاکھ کیوسک تھا۔ اور سطح ۲۰ فٹ کے قریب تھی۔ لاہور کا حفاظتی بند بالکل محفوظ حالت میں ہے جس کی وجہ سے شہر کو کوئی خطرہ نہیں۔ البتہ دائیں کنارے پر پانی دور دور تک پھیل گیا ہے۔ کل سے لاہور سے گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ اور لائل پور کے درمیان سڑکوں پر ہر قسم کی ٹریفک بند ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاعات

"رات نیند اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت عام طبیعت بہتر ہے۔"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب - نخلہ

(۱) نخلہ ۶ جولائی ۱۰ بجے شب بذریعہ فون از خوشاب

کل دن بھر حضور اقدس کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ البتہ کچھ اعصابی ضعف کی شکایت رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ آج دن بھر حضور کو اعصابی ضعف اور چکروں کی شکایت رہی۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

(۲) نخلہ ۷ جولائی ۹ بجے صبح بذریعہ فون از خوشاب

رات نیند اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی آگئی۔ اس وقت عام طبیعت بہتر ہے۔

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

سرگودھا پانچ ضلعوں سے کٹ گیا

جہلم اور چناب میں اب پانی اتر رہا ہے تاہم نیچے کی طرف سیلاب کا کافی زور ہے سرگودھا ملحقہ پانچ ضلعوں۔ جھنگ۔ گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ گجرات اور مظفر گڑھ سے بالکل کٹ گیا ہے۔ اسی طرح سرگودھا اور لائل پور سے چنیوٹ کا رابطہ بھی قائم نہیں ہے۔ وہاں سے خزانہ لائل پور منتقل کر دیا گیا ہے۔

جنرل شہاب کے نام شاہ حسین کا پیغام

بیروت ۸ جولائی۔ حکومت اردن کا ایک وفد کل عمان سے بیروت پہنچا ہے۔ یہ وفد لبنان کے صدر جنرل شہاب کے نام شاہ حسین کا ایک خاص پیغام لے کر آیا ہے۔ خیال ہے کہ شاہ حسین نے اس پیغام میں فلسطین کے سوال پر عرب حکومتوں کے سربراہوں کی کانفرنس بلانے کا مشورہ دیا ہے۔

امریکی سفیر برائے پاکستان نے اپنے عہدہ کا حلف اٹھا لیا

واشنگٹن ۸ جولائی۔ پاکستان کے لئے امریکہ کے نئے سفیر مسٹر رونٹری نے کل یہاں اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ انہوں نے ...

افسوسناک حادثہ

ربوہ ۸ جولائی۔ نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے۔ کہ مکرم منشی نور الدین صاحب کاتب الفضل کا چھوٹا لڑکا عزیز کریم الدین بعمر چودہ سال کل مورخہ ۷ جولائی کو سیلاب کے پانی میں نہاتے ہوئے ڈوب کر وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم تعلیم الاسلام ہائی سکول میں نویں جماعت میں تعلیم پا رہا تھا۔ بہت ہنس مکھ اور سعید بچہ تھا۔

ادارہ الفضل اس افسوسناک حادثہ پر مکرم منشی صاحب اور ان کے خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالےٰ عزیز مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے بہترین اجر سے نوازے۔ آمین

عراق اور روس کے درمیان ایک اور سمجھوتہ

روس چھ ہزار ٹن عراقی روئی خریدیگا

بغداد ۸ جولائی - عراق نے روس کے ساتھ حال ہی میں ایک اور تجارتی سمجھوتہ کیا ہے۔ اس کے تحت عراق روس کو چھ ہزار ٹن روئی سپلائی کرے گا۔ اس سمجھوتے پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا ہے۔ چنانچہ عراق سے اب تک ایک ہزار سات سو ٹن روئی بھیجی جا چکی ہے۔ باقی روئی عنقریب روانہ کر دی جائے گی۔ اس سے قبل بھی اور کئی اشیاء کے تبادلے اور خرید و فروخت کے متعلق روس اور عراق میں متعدد سمجھوتے ہو چکے ہیں۔

۲۔ حکومت پاکستان کی ان مساعی کی تعریف کی جو وہ ملک کی حالت کو مضبوط اور مستحکم بنانے کے سلسلہ میں کر رہی ہے۔ مسٹر رونٹری اس سے قبل امریکہ کے نائب وزیر خارجہ تھے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۵۹ء

دعا

آجکل ساری جماعت خاص طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کی خبر سننے کے لئے بے تاب رہتی ہے۔ اور خاص طور پر دعاؤں میں مصروف ہے۔ اور جیسا کہ حالیہ رپورٹوں سے واضح ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت روز بروز پہلے سے بہتر ہو رہی ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے۔ کہ صحت میں یہ روز افزوں ترقی اگرچہ آہستہ آہستہ ہو رہی ہے۔ جماعت کی مخلصانہ دعاؤں ہی کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ اور جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضور نے خود کئی بار فرمایا ہے۔ کہ حضور کو جماعت کی دعاؤں سے فائدہ پہنچتا ہے اور جب دوست زیادہ خشوع خضوع اور زیادہ دلی توجہ سے دعائیں کرتے ہیں تو حضور جلد جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

آج شاید دنیا میں جماعت احمدیہ ہی واحد مذہبی جماعت ہے جو قرآن کریم کی روشنی میں یہ عقیدہ رکھتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور صرف عقیدہ ہی نہیں رکھتی۔ بلکہ عملاً اس کا تجربہ اور مشاہدہ رکھتی ہے۔ چنانچہ ہر سچا احمدی علیٰ وجہ البصیرت یہ ایمان رکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جو بار بار اپنے بندوں کو دعا کی تاکید کی ہے۔ وہ واقعی ایک حقیقت پر مبنی ہے۔ وہ کوئی استعارہ نہیں۔ اور نہ کوئی مغالطہ انگیزی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعا اور اس کی قبولیت پر ایسا ہی محکم یقین رکھتے ہیں۔ جس طرح مادی چیزوں کی حقیقت پر یقین رکھتے ہیں۔

دعا ہمارے نزدیک ایسی ہی ثابت شدہ شے ہے۔ جیسے کہ ہم چینی کو زبان پر رکھ کر جان لیتے ہیں۔ کہ یہ میٹھی ہے۔ یا جیسے ہم پتھر کو چھو کر محسوس کرتے ہیں۔ کہ یہ ٹھوس ہے۔ اور اٹھا کر دیکھ لیتے ہیں کہ اس میں وزن ہے۔ اسی طرح ہمارا یقین اس بات پر علیٰ وجہ البصیرت محکم ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور قرآن کریم میں یہ جو اس نے فرمایا ہے کہ ادعونی استجب لکم یعنی مجھ سے دعا کرو میں جواب دوں گا۔ تو یہ محض دل بہلاوہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک واقعی حقیقت ہے ہم نے اس کا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کیا ہے۔ جس طرح ایک سائنسدان اپنے معمل میں مادی اشیاء کے تجربات اور مشاہدات کرتا ہے چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا بار بار یہ فرمانا کہ

"جب جماعت خاص طور پر
بیماری میں میرے لئے دعا
کرتی ہے تو مجھے آرام آجاتا ہے"

اس حقیقت کا واضح ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ واقعی اپنے عاجز بندوں کی دعائیں سنتا ہے۔ اور ان کو قبول کرتا ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جماعت احمدیہ ایسی دعاؤں کی قائل نہیں ہے۔ جو بے بنیاد ہوں۔ جو سستی یا افیونی نشہ کے رنگ میں مانگی جائیں۔ جن کے پیچھے نہ تو خلوص ہوتا ہے۔ اور نہ فعالیت کا جذبہ ہوتا ہے۔ ہمارا اعتقاد ہے کہ سہارا بھی اسی وقت مفید ہوتا ہے۔ جب ہم خود بھی ان تمام طاقتوں سے پورا پورا کام لیں جو اللہ تعالیٰ نے ہم میں ودیعت کی ہیں۔ ہم ایسی دعا کے قائل نہیں کہ آدمی خود تو پاؤں توڑ کر بیٹھ رہے اور کسی کام کی سرانجام دہی میں ان قویٰ سے ذرہ بھر کام نہ لے جو اللہ تعالیٰ نے اسے دئیے ہیں۔ مگر دعائیں کرتا چلا جائے۔ ایسی کھوکھلی دعائیں قبولیت کا کوئی حق نہیں رکھتیں کیونکہ ان کے ساتھ خداداد طاقتوں کے استعمال کرنے کا کفرانِ نعمت شامل ہوتا ہے۔ ہم حتی الوسع عمل کو دعا کا ہی جزو سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہمارے نزدیک دعا کی قبولیت کا یہ ایک اہم جزو ہے کہ ہم جس امر کے حصول کے لئے دعائیں کریں اس کے حصول کے لئے وہ تمام مادی قوتیں بھی استعمال کریں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے وجود میں ودیعت کی ہوئی ہیں۔ دراصل دعا کا سہارا اسی طرح ہے جس طرح ایک دن کے بچے کو سہارا دے کر چلنا سکھانا بے فائدہ ہوتا ہے۔ البتہ جب بچے کی ٹانگوں میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بچہ سات آٹھ یا دس مہینے کا ہو جاتا ہے تو ایسا سہارا واقعی مفید ہوتا ہے اور چند دنوں میں ہی بچہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھ جاتا ہے۔ دعا پر بھی اسی طرح ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری قوتوں کو ابھارتا ہے۔ اور ہم میں جوشِ عمل بڑھ جاتا ہے اور بسا اوقات بظاہر ایک ناممکن کام بھی ممکن ہو جاتا ہے۔ اس طرح دعا عمل کا بدل نہیں بلکہ دعا عمل کی مددگار ہے۔ عمل ننھا بچہ ہے اور دعا اس کا سہارا ہے۔

(باقی)

خدام الاحمدیہ خدمتِ خلق کے لئے تیار ہو جائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ)

اس سال غیر معمولی طور پر برسات کے شروع میں ہی سیلاب کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے اور پنجاب کے سارے دریاؤں میں عدیم المثال طغیانی کے آثار نظر آ رہے ہیں۔ گذشتہ تجربہ بتاتا ہے کہ ایسے سیلابوں میں جانوں اور مالوں کا بے پناہ نقصان ہؤا کرتا ہے۔ بے شمار جانیں ضائع جاتی یا زخمی ہوتی ہیں جن میں زیادہ تر عورتوں اور بچوں اور بوڑھوں اور بیماروں اور پھر خصوصیت سے غریبوں اور بے سہارا لوگوں پر زد پڑتی ہے اور یہی وہ طبقہ ہے جو زیادہ ہمدردی اور زیادہ امداد کا مستحق ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اجناس کے ذخیروں اور مکانوں اور مکانوں کے سامانوں اور رستوں اور ریلوں اور ریلوں اور مویشیوں وغیرہ کے نقصان کا تو کوئی حد و حساب ہی نہیں رہتا۔ پس میں تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ حسبِ سابق اس موقعہ پر آگے آئیں اور مخلوقِ خدا کی خدمت کا ثواب کمائیں۔ ڈوبتے ہوؤں کو بچائیں۔ ملبہ کے نیچے دبے ہوؤں کو نکالیں۔ زخمیوں کو دوائیں مہیا کریں۔ بھوکوں کو کھانا کھلائیں۔ شکستہ مکانوں کی مرمت کریں۔ مصیبت زدہ لوگوں کو حفاظت کے مقامات تک پہنچائیں اور مویشیوں اور سامانوں کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ اور جہاں جہاں حکومت کو یا بے یار و مددگار لوگوں کو کسی قسم کی مدد کی ضرورت ہو ان کی مدد کو فوراً پہنچیں۔ اور اس امداد میں مذہب و ملت کا کوئی لحاظ نہ رکھیں۔ ہمارا خدا سب کا خالق و مالک ہے پس اس کی مخلوق کو جہاں بھی اور جیسی بھی امداد کی ضرورت ہو خدام الاحمدیہ بحیثیت بندگانِ خدا کی طرح لبیک لبیک کہتے ہوئے آگے آ جانے چاہئیں۔ ومن کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ۔

والسلام۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۶-۵۹

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی تعزیتی قرارداد

بر وفات

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب۔ محترم چوہدری عبداللہ خانصاحب اور قدسیہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۵۹ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مکرم حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب اور چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی وفات حسرت آیات کے متعلق مندرجہ ذیل قرارداد تعزیت بالاتفاق رائے پاس ہوئی۔

یہ دونوں بزرگ جماعت احمدیہ کے سرگرم عمل ممبر تھے۔ چوہدری عبداللہ خانصاحب کے وجود سے جماعت احمدیہ کراچی کو جتنی ترقی نصیب ہوئی اس کا سہرا چوہدری صاحب مرحوم و مغفور کے سر ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی وفات سے جو خلاء جماعت میں پیدا ہو گیا ہے اس کو پُر کرے۔ آمین۔

(۲) مرحومہ قدسیہ کی جوانا مرگ بھی ایک جانکاہ صدمہ ہے۔ مرحومہ بہت خوبیوں کی مالک تھی۔ لجنہ اماء اللہ لائلپور میں مرحومہ پوری کوشش و شوق سے کام کیا کرتی تھیں۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند سے بلند مقام عطاء فرمائے۔ آمین۔

(ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ (بیگم صاحبہ سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب مرحوم) آجکل لاہور میں بہت بیمار ہیں۔ انہیں ۱۰۵ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے گھٹنے جڑ گئے ہیں جس کی وجہ سے اُٹھنا بیٹھنا مشکل ہو گیا ہے بلکہ کروٹ بھی بدل نہیں سکتیں۔ احباب جماعت بالخصوص درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ والدہ محترمہ کی صحت کاملہ و شفاء عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب بھی بدن پر پھوڑے پھنسیوں کے باعث تکلیف میں ہیں۔ احباب ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (بیگم شیخ بشیر احمد صاحب ۱۳ ٹمپل روڈ لاہور)

(۱) یو ایس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن پاکستان { پوسٹ گریجوایٹ سٹڈی ٹیچر ایجوکیشن و ریسرچ وظائف

۶۱-۱۹۶۰ء۔ پروگرام (۱) پوسٹ گریجوایٹ سٹڈی (الف) کل گرانٹ مشتمل بہ خرچ گذارہ فیس تعلیمی و خرچ سفر آمدورفت۔

(ب) جزوی گرانٹ مشتمل بہ جزوی خرچ گذارہ و سفر آمدورفت

(ج) سفر گرانٹ مشتمل بہ خرچ آمدورفت۔ کل و جزوی گرانٹ کا عرصہ یکسالہ۔ سفری گرانٹ کے عرصہ میں توسیع ممکن ہے۔

شرائط: ایم اے۔ ایم ایس سی۔ بی ٹی۔ بی ایڈ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن عملی تجربہ ہو یا دو سال سے زیادہ عملی تجربہ کو ترجیح۔ عمر ۳۵ تک

(۲) ٹیچر ایجوکیشن۔ نان ڈگری پروگرام۔ گرانٹیں چھ ماہ کے لئے مشتمل بہ خرچ گذارہ و کرایہ آمدورفت۔ شرائط: بی ٹی۔ بی ایڈ فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن دو یا دو سال سے زیادہ عملی تجربہ کو ترجیح۔ عمر ۴۵ سال۔

(۳) ریسرچ سکالرشپ۔ نان ڈگری پروگرام (ریسرچ یا لیکچرنگ اسسٹنٹ شپ) گرانٹ مشتمل خرچ گذارہ و سفر خرچ آمدورفت۔ عرصہ ۹ ماہ۔ شرائط: پی ایچ ڈی یا ماسٹرس ڈگری نیز تعلیم دینے کا کافی تجربہ۔ ریسرچ والوں کی عمر ۴۵ تک۔ لیکچرنگ اسسٹنٹ شپ والوں کو ۳۰ تک۔

مجوزہ فارم کراچی یو ایس فاؤنڈیشن سے یا لاہور۔ پشاور۔ ڈھاکہ وغیرہ یو ایس انفارمیشن سروس سینٹرز سے حاصل کریں۔ مکمل درخواست ۱۵ اگست ۵۹ء بنام ایگزیکٹو سیکرٹری یو ایس ایجوکیشنل فاؤنڈیشن پاکستان۔ ایم اے جناح روڈ کراچی۔

(پاکستان ٹائمز ۷ جون ۵۹ء)

(۲) امتحان بینکنگ سرٹیفکیٹ { آخری تاریخ داخلہ ۳۱-۸-۵۹ء مگر ساڑھے سات روپے لیٹ فیس کے ساتھ داخلہ ۱۵-۹-۵۹ء تک۔ فیس امتحان دس روپے۔

(ب۔ ٹ ۲-۷-۵۹ء) (ناظر تعلیم)

مفت حاصل کیجئے!

ایک چھوٹا سا خوبصورت رسالہ بعنوان "اسلام دنیا کے کناروں تک" جماعت احمدیہ کراچی کے زیر اہتمام شائع کیا گیا ہے یہ اتنا دلچسپ ہے کہ آپ اپنے کسی بھی دوست کو بطور تحفہ دے سکتے ہیں۔ اس میں مبلغین اسلام کی یورپ میں حیرت انگیز کامیابیوں کی مختصر سی رپورٹ کے علاوہ اسلام سے ہمدردی رکھنے والوں کو ان کا فرض یاد دلایا گیا ہے۔ یہ رسالہ آپ صرف ایک عدد پوسٹ کارڈ مندرجہ ذیل پتہ پر لکھ کر مفت حاصل کر سکتے ہیں

(ناصر اقبال ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

بیرونی ممالک میں خدمت دین کے خواہشمند احباب توجہ فرمائیں!

جو احباب خدمت دین کا شوق رکھتے ہیں۔ لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہمیشہ کے لئے زندگی وقف نہیں کر سکتے۔ وکالت تبشیر ایسے احباب کو بھی خدمت دین کا موقعہ بہم پہنچانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ پس ایسے احباب جو انگریزی تحریر و تقریر میں مہارت رکھنے کے ساتھ کسی دنیوی فن (مثلاً ڈاکٹری یا صنعت و حرفت) کے ماہر ہوں نیز دینی معلومات کی وسعت اور تبلیغ کا شوق رکھتے ہوں اور بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے ایک معین عرصہ وقف کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ اپنے حلقہ کے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ وکالت تبشیر میں بھجوا دیں۔

کوائف نام۔ ولدیت۔ عمر۔ صحت۔ سن بیعت اور مکمل پتہ

(وکیل التبشیر تحریک جدید۔ ربوہ)

عملی خدمت کا موقعہ۔ پیشہ ور خدام توجہ فرمائیں!

سالانہ اجتماع کے موقعہ پر کھانا تیار کرنے کے لئے چند باورچیوں اور نانبائیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح پانی کی فراہمی اور جھاڑو وغیرہ کے لئے سقے درکار ہوتے ہیں۔ اجتماع کے موقعہ پر مجلس کی طرف سے اس قسم کے پیشہ ور احباب کو اجرت پر رکھا جاتا ہے۔

خدام الاحمدیہ کے قیام کی اغراض میں سے ایک غرض یہ بھی ہے کہ نوجوانوں میں ایسا جذبہ پیدا کیا جائے کہ اپنے قومی کام کو وہ خود انجام دیں اور اس طرح سلسلہ کا روپیہ بچ کر دوسرے اہم امور پر خرچ ہو۔

اس غرض کے لئے امسال فیصلہ کیا گیا ہے کہ ایسے احمدی نوجوان جو باورچی نانبائی اور پانی لانے کا کام کرتے ہیں اپنے اس قومی اجتماع میں ضرور شریک ہوں اور اپنے ساتھ اپنے پیشہ کا ضروری سامان بھی لائیں اور اجتماع کے موقعہ پر خدمت بجا لائیں۔

میں ناظمین مجالس سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی مجلس کے ایسے خدام کو جو مندرجہ بالا کام کرتے ہوں اجتماع میں شامل ہونے کی تحریک کریں اور انہیں ضرور بھجوائیں۔ ایسے افراد کی اطلاع مرکز میں یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء تک بھجوا دیں تا پروگرام میں انہیں مدنظر رکھا جا سکے یہ خدمت کا موقعہ ہے اور خود خدام کا اپنا اجتماع ہے۔ جہاں انہیں خود کام کرنا چاہئے۔ کیونکہ یہی خدام الاحمدیہ کے کام کی اصل روح ہے جسے پیدا کرنا اور بیدار کرنا ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ڈھاکہ میں احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کا قیام

ڈھاکہ میں یونیورسٹی اور مختلف کالجوں میں احمدی طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے چنانچہ طلباء کے ایک خصوصی اجلاس میں سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے۔

پریذیڈنٹ۔ سید معین احمد صاحب فائنل ائیر میڈیکل کالج ڈھاکہ۔

جنرل سیکرٹری۔ سید عبدالقہار صاحب سیکنڈ ائیر ڈھاکہ یونیورسٹی۔

۵ جون کو ایسوسی ایشن کا پہلا اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا۔ جس میں مختلف تجاویز پر غور کر کے پروگرام مرتب کیا گیا۔ دعا پر اجلاس برخاست ہوا۔

(محمد اجمل شاہد۔ ڈھاکہ)

گردونواح کے سیلاب زدہ علاقے میں خدام کی قابل قدر امدادی مساعی

سرگودہا والی سڑک پر خدام دن بھر مسافروں کو گہرے پانی میں سے بخیریت گزرنے میں مدد دیتے رہے

پانی اترنے کیساتھ ہی خدام کی امدادی پارٹیاں متاثرہ دیہات میں پھیل جائیں گی

ربوہ ۸ رجولائی۔ ربوہ کے گردونواح کے سیلاب زدہ علاقے میں خدام الاحمدیہ کی امدادی پارٹیاں مصیبت زدگان سیلاب کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں مصروف ہیں۔ نشیبی علاقوں کے بندوں کی نہایت مستعدی سے حفاظت کرنے اور انہیں درست حالت میں رکھنے کے علاوہ کل دن بھر خدام کی پارٹیاں سرگودہا جانے والی سڑک پر مسافروں کو گہرے پانی میں سے بحفاظت گزرنے میں مدد دیتے رہے جیسا کہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے سڑک کے نشیبی حصہ پر پانی آنے سے قبل ہی سولہ بلیاں نصب کر کے اُن کے ساتھ رسّے باندھ دئے گئے تھے۔ تاکہ اُن کے سہارے مسافر پانی میں سے گزر کر ایک طرف سے دوسری طرف جا سکیں۔ چنانچہ خدام مسافروں کے ہمراہ جا جا کر انہیں دوسری طرف پہنچاتے رہے۔ نیز انہوں نے ان کا سامان بھی پانی میں سے گزار کر دوسری جانب پہنچانے میں مدد دی۔ علاوہ ازیں پانی میں گھرے ہوئے ایک شخص کو کشتی کے ذریعہ مع اُس کے سامان کے نکالا گیا۔ کل شام سے سیلاب کا پانی اترنا شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ پانی اترنے کے ساتھ ہی خدام کی امدادی پارٹیاں متاثرہ دیہات میں پھیل کر اپنی امدادی سرگرمیوں کے حلقے کو اور زیادہ وسیع کر دیں گی۔

ربوہ میں سیلاب زدگان کی آمد

ملحقہ دیہات کے لوگ کل صبح ہی سے ربوہ پہنچنے شروع ہو گئے تھے۔ چنانچہ صدر صاحب عمومی کی رپورٹ کے مطابق کل پچاس سے زائد کنبوں کو ربوہ میں جگہ دی گئی اور سینکڑوں کی تعداد میں ان کے مویشیوں کے لئے جگہ کا انتظام کیا گیا۔

نشیبی علاقوں کے حفاظتی بند

کل سہ پہر سے پانی اترنا شروع ہو گیا تھا۔ اور پانچ بجے شام تک سطح ۹ انچ کے قریب گر چکی تھی۔ آج صبح کی اطلاع کے مطابق پانی سوا دو فٹ کے قریب اتر چکا ہے۔ امید ہے شام تک پانی کافی حد تک اور اتر جائے گا۔ کل ربوہ کے نشیبی محلوں میں سے دارالصدر غربی اور دارالرحمت غربی (فیکٹری ایریا) کے بند خدا تعالیٰ کے فضل سے پانی کے انتہائی زور کے مقابلہ میں قائم رہے اور خدام کی پارٹیاں دن بھر ان بندوں پر مٹی ڈال کر ان کی حفاظت کرتی رہیں۔ ان دونوں بندوں کو مضبوط بنانے میں خدام نے نہایت محنت اور اخلاص سے کام کیا۔ اس کی وجہ سے ان دونوں محلوں کے نشیبی سروں کے مکان سیلاب کی زد میں آنے سے محفوظ رہے۔ البتہ دارالیمن کا بند پانی کی براہ راست ٹکر کے باعث خدام کی انتہائی کوشش کے باوجود قائم نہ رہ سکا جس کی وجہ سے اس محلہ کے سرے کے چند مکان زیر آب آ گئے تھے۔ اب پانی کی سطح نیچی ہونے کی وجہ سے وہاں سے پانی اتر گیا ہے۔ اس علاقے میں پانی کے بہاؤ کے ساتھ ایک جنگلی سؤر آ نکلا تھا جس نے ایک راہ گیر اور محلے کے ایک بچے کو زخمی کر دیا۔ مجروحین کو فوری طور پر فضل عمر ہسپتال پہنچایا گیا۔ دونوں اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ سؤر کو بندوق کا نشانہ بنا کر مار دیا گیا تھا۔

متحدہ عرب جمہوریہ میں عام انتخابات

قاہرہ ۸ رجولائی۔ آج کل متحدہ عرب جمہوریہ میں عام انتخابات ہو رہے ہیں۔ ان میں مصر کے ۵۷ لاکھ اور شام کے ۱۷ لاکھ کے قریب باشندے ووٹ ڈالیں گے۔ ان انتخابات کے ذریعہ بالآخر قومی اسمبلی کا قیام عمل میں آئے گا۔ امید ہے کہ جمعرات کی شام تک آخری نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا۔ ۱۹۵۸ء کے بعد جب مصر اور شام کا اتحاد عمل میں آیا تھا یہ پہلے انتخابات ہیں۔

الجزائر کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر تشویش کا اظہار

ایشیائی افریقی گروپ کی طرف سے اقوام متحدہ کو توجہ دلانے کا فیصلہ

نیویارک ۸ رجولائی۔ اقوام متحدہ میں ایشیائی افریقی گروپ نے الجزائر کی بگڑتی ہوئی صورت حال کی طرف سلامتی کونسل کو توجہ دلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل گروپ کے لبنانی صدر مسٹر حکیم نے الجزائر کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اخبار نویسوں کو بتایا کہ گروپ نے اس سلسلہ میں سلامتی کونسل کے صدر کے نام ایک خط بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے انہوں نے کہا اس سوال پر فی الحال کونسل کا اجلاس بلانے کو نہیں کہا گیا ہے۔ گروپ کے ممبروں کا خیال ہے کہ سلامتی کونسل کو صورت حال سے فوری طور پر مطلع کر دینا چاہیئے اس عرصہ میں گروپ آئندہ اقدام کے متعلق فیصلہ کرے گا۔ مسٹر حکیم نے مزید کہا۔ پچھلے ایک سال میں الجزائر کی حالت اور زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ یہ امر تمام ایشیائی افریقی ممالک کے لئے انتہائی تشویشناک ہے۔

کیرالا میں ۵۰۰ افراد کی گرفتاری

نئی دہلی ۸ رجولائی۔ کل کیرالا میں سرکاری دفاتر پر پکٹنگ کرنے کی وجہ سے ۵۰۰ سے زائد افراد گرفتار کر لئے گئے۔ کیرالا کے وزیراعظم مرکزی وزراء سے بات چیت کرنے کے لئے آج نئی دہلی جا رہے ہیں۔

پاکستان کا تجارتی وفد نیوزی لینڈ سے کولمبو پہنچ گیا

وفد حکومت سیلون کے نمائندوں سے تجارتی امور پر بات چیت کرے گا

کولمبو ۸ رجولائی۔ پاکستان کا تجارتی وفد جو جنوب مشرقی ایشیا کا دورہ کر رہا ہے۔ نیوزی لینڈ میں وہاں کی حکومت کے ساتھ بات چیت کرنے کے بعد کل وہاں سے سیلون کے دارالحکومت کولمبو پہنچ گیا۔ وفد یہاں حکومت سیلون کے زعماء اور تاجروں اور کاروباری اداروں کے نمائندوں سے سیلون اور پاکستان کے درمیان تجارت بڑھانے کے سوال پر بات چیت کرے گا۔ وفد اس سے قبل جنوب مشرقی ایشیا کے کئی دوسرے ممالک کا دورہ کر کے ان ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات کو اور زیادہ مضبوط بنانے کے سوال پر بات چیت کر چکا ہے۔

سماجی بھلائی کا کام کرنیوالے اداروں کیلئے دس لاکھ روپے

کراچی ۸ رجولائی۔ حکومت نے سماجی بھلائی کا کام کرنے والے اداروں کو دس لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کیا ہے ان میں سے ۲ لاکھ ۵۰ ہزار روپے سماجی تربیت کی ایک سکیم پر خرچ کئے جائیں گے۔

نمک کے ۲ جہاز چاٹگام پہنچ گئے

ڈھاکہ ۸ رجولائی۔ کراچی سے نمک لے کر دو جہاز چاٹگام پہنچ گئے ہیں۔ چار اور جہاز نمک لے کر وہاں روانہ ہونے والے ہیں۔

کراچی اور کوئٹہ کے درمیان ٹرینوں کی آمدورفت

کراچی ۸ رجولائی۔ کراچی اور کوئٹہ نیز لاہور اور کوئٹہ کے درمیان ریل کی آمدورفت تاحال بند ہے۔ خیال ہے ان دونوں لائنوں پر ریل گاڑیوں کی آمدورفت آج سے شروع ہو جائے گی۔

REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خود نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

۲ محرم الحرام ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۰/

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۰ وفا ۱۳۳۸ھش ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۶۱

اگر روس اور امریکہ میں دوستی قائم رہے تو عالمی جنگ کا خطرہ دور ہو سکتا ہے

روسی وزیراعظم مسٹر خروشچیف کا بیان

ماسکو ۹ جولائی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشچیف نے کہا ہے کہ اگر روس اور امریکہ کے درمیان دوستی قائم رہے تو عالمی جنگ کا خطرہ دور ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ان دونوں عظیم طاقتوں کی باہمی دوستی اگر مضبوط سے مضبوط تر ہوتی چلی جائے۔ اور مستقل نوعیت اختیار کرلے۔ تو پھر جنگ چھڑ ہی نہیں سکتی۔ ایسی صورت میں اگر کوئی اور ملک جنگ کا آغاز کرے گا۔ تو دونوں ملکر اس کو روک دیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عالمی پیمانے پر جنگ چھڑ گئی۔ تو اس کے نتائج بہت ہولناک ہوں گے۔ روس اور امریکہ کے درمیان پائیدار دوستی کی اہمیت کو مزید واضح کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا اگر میں امریکہ کا دورہ کروں۔ اور اس کے جواب میں صدر آئزن ہاور سرکاری مہمان کی حیثیت سے روس آئیں تو اس کا دونوں ملکوں کے تعلقات پر بہت خوشگوار اثر پڑ سکتا ہے۔ اور اس طرح دوستی کی بنیادیں اور زیادہ مضبوط ہو سکتی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

"کل دن بھر طبیعت اعصابی ضعف اور چکروں کے باعث زیادہ خراب رہی آج صبح عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔"

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ نخلہ

نخلہ ۸ جولائی۔ بوقت ساڑھے نو بجے صبح بذریعہ فون از خوشاب

کل دن بھر حضور کی طبیعت اعصابی ضعف اور چکروں کے باعث زیادہ خراب رہی۔ بائیں ٹانگ میں درد اور کمزوری بھی محسوس ہوتی رہی۔ آج رات اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیند اچھی آگئی۔ اس وقت عام طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرمائے۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح۔ نخلہ ۸ جولائی ۱۹۵۹ء

کامیابی

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کے بڑے صاحبزادے صلاح الدین صاحب شمس نے امسال کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس فائنل کے امتحان میں ۹۰۳ نمبر حاصل کرکے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے، ان کے خاندان اور سلسلہ احمدیہ کے لئے مبارک کرے۔ اور ان کے لئے مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔ صلاح الدین صاحب شمس کے نانا مکرم خواجہ عبیداللہ صاحب نے اس خوشی میں مبلغ ۵ روپے کی رقم اعانت الفضل کے طور پر عنایت فرمائی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل ربوہ)

تریموں ہیڈ ورکس کا حفاظتی بند پانچ مقامات سے ٹوٹ گیا

لاہور ۹ جولائی۔ سیلاب کا زور تریموں ہیڈ ورکس پر بہت زیادہ ہے۔ رات وہاں کا حفاظتی بند پانچ مقامات سے ٹوٹ گیا۔ برجی نمبر ۲۱-۲۲-۱۳-۳۸ پر سو سو فٹ کے شگاف پیدا ہو گئے سیلابی پانی بند کا ایک حصہ اپنے ساتھ بہا لے گیا۔ ان پانچ شگافوں میں سے کل صبح ۳ لاکھ کیوسک پانی خارج ہو رہا تھا اور تریموں کے مقام پر انتہائی اخراج صبح ۶ بجے ۶۹۸۹۴۶ کیوسک تھا جس میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ تریموں کے مقام پر تاریخ کا یہ ہولناک سیلاب تھا۔ اس سے قبل جب سے تریموں ہیڈ ورکس بنا ہے کبھی اتنا پانی خارج نہیں ہوا۔

اگلے سال فروری میں مشرقی پاکستان کے چار سو کاشتکار خاندانوں کو

غلام محمد بیراج کے علاقے میں آباد کر دیا جائے گا

کاشتکاروں کے نمائندے حالات کا جائزہ لینے کیلئے حیدرآباد آئے ہوئے ہیں

حیدرآباد ۹ جولائی۔ اگلے سال فروری میں مشرقی پاکستان کے چار سو کاشتکار خاندان مستقل طور پر آباد ہونے کی غرض سے مغربی پاکستان آئیں گے۔ انہیں غلام محمد بیراج کے علاقے میں آباد کیا جائے گا۔ نقل وطن کرکے یہاں آنے اور آبادکاری سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے ان کاشتکاروں کے نمائندے آج کل حیدرآباد آئے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ اس سلسلہ میں بعض تفصیلات حاصل کر رہے ہیں۔ پہلے جو منصوبہ بنایا گیا تھا۔ اس کی رو سے غلام محمد بیراج کے علاقے میں ان کے لئے دس ہزار ایکڑ زمین مخصوص کی گئی تھی۔ اور طے یہ پایا تھا کہ ان کی آبادکاری چار سال کے عرصہ میں مکمل ہوگی ہر سال کچھ خاندانوں کو ڈھائی ہزار ایکڑ زمین پر آباد کیا جائے گا۔ لیکن اب ساری زمین بیک وقت الاٹ کر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان کو تقاوی قرضے دینے کے لئے دس لاکھ ۲۵ ہزار روپے منظور کئے گئے ہیں۔ ان چار سو خاندانوں کو چھ دیہی بستیوں میں آباد کیا جائے گا۔ جن میں سکول مساجد اور ضرورت کی دوسری چیزیں موجود ہوں گی۔

انڈونیشیا میں نئی حکومت بنانے کیلئے بات چیت

جکارتہ ۹ جولائی۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے محدود جمہوریت کو کامیابی سے چلانے کی غرض سے نئی حکومت کے قیام کی بات چیت شروع کر دی ہے امید ہے کہ آج رات کو کسی وقت نئی حکومت کا اعلان ہو جائے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۱۰ جولائی ۱۹۵۹ء

دعا

(قسط نمبر ۲)

اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں پر جب اپنے فرشتوں کو ہماری مدد کے لئے اتارتا ہے تو وہ فرشتے ہم کو ظاہری آنکھوں سے عام طور پر نظر نہیں آتے۔ لیکن وہ ہماری طاقتوں کو تیز کر دیتے ہیں اور اگرچہ وہ کام بظاہر ہمارے ذریعہ ہی انجام پاتے ہیں لیکن حقیقی طور پر ان کی انجام دہی اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ چنانچہ جنگ بدر میں ایسا ہی ہوا کہ آنحضرت صلعم اور صحابہ کرامؓ کی دعاؤں کی تاثیر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے نازل فرمائے۔ ورنہ ایک ہزار سے زیادہ لشکر کو چند صد تقریباً نہتے انسان کس طرح شکست فاش دے سکتے تھے۔

آنحضرت صلعم نے اور صحابہ کرامؓ نے دعائیں کیں۔ لیکن پاؤں توڑ کر گھروں میں نہیں بیٹھے رہے۔ بلکہ انہوں نے بڑھ کر لشکر کفار کو میدان بدر میں جا لیا اور اپنی پوری طاقتوں سے کام لیا۔ اللہ تعالیٰ نے دعائیں سنیں اور ان ناچیز طاقتوں میں اپنی طاقت ڈال دی اور بدر کا معجزہ رونما ہوا۔ اگر مومنین گھروں میں بیٹھ کر دعائیں مانگتے رہتے تو اللہ تعالیٰ بھی آسمان سے اتر کر ان کی مدد نہ کرتا اور بدر کا معجزہ رونما نہ ہوتا۔

پھر حقیقت یہ ہے کہ مسلمانوں نے بدر میں کفار کا مقابلہ ذاتی مفادات کے لئے نہیں کیا تھا۔ ان کا جہاد اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تھا۔ کفار اسلام کو دنیا سے مٹا دینے کے لئے اٹھے تھے صحابہ کرامؓ اسلام کے غلبہ کے لئے اپنے مال اور اپنی جانوں کی بازی لگا رہے تھے۔ جنگ تو جہاد فی سبیل اللہ کا محض ایک حادثہ تھا جو صحابہ کرامؓ کو پیش آیا تھا۔ ورنہ انہوں نے اشاعت اسلام کے لئے اپنا سب کچھ وقف کر دیا ہوا تھا ان کی زندگی کا ہر سانس ایک جہاد فی سبیل اللہ تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ میدان جنگ میں گڑگڑا گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کو بلاتے تو آسمان پر فرشتوں کے دل ہل ہل جاتے تھے اور وہ ان کی مدد کو آنے کے لئے مضطرب ہو رہے تھے۔ وہ اللہ تعالیٰ کا حکم پاتے ہی زمین پر اتر آئے۔

آج ہم جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں مانگتے ہیں تو اس میں ہمارے ذاتی مفادات کا کوئی تعلق نہیں۔ ہم ان کی صحت کے لئے بے چین ہیں تو اس لئے کہ آپ نے دین کے غلبہ کے لئے جو کارہائے نمایاں سر انجام دیئے ہیں وہ بے نظیر ہیں۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی جو راہنمائی فرمائی ہے وہ عظیم الشان ہے۔ آپ نے ہمارے سامنے اشاعت و تبلیغ اسلام کے جو راستے کھولے ہیں اور ان راستوں پر جو چراغ جلائے ہیں وہ عدیم المثال ہیں۔

ہم ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اس لئے اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابھی اور ہماری راہنمائی فرمائیں اور تبلیغ و اشاعت کی بنیادیں اور بھی محکم ہو جائیں جو آپ نے اپنے ہاتھوں سے رکھی ہیں۔ اس لئے ہمیں بھولنا نہیں چاہئیے کہ ہماری دعائیں صرف اس وقت شرف قبولیت حاصل کر سکتی ہیں۔ جب ہم اپنے امام کے دکھائے ہوئے اشاعت و تبلیغ کے راستوں پر چلنے میں اپنی تمام مالی اور جانی قوتیں صرف کر دیں۔ جب ہمارے ارادوں کی پاکیزگی تاثیر بن کر آسمانوں پر پرواز کرے گی تو اللہ تعالیٰ کے فرشتے مضطرب ہو جائیں گے اور وہ اللہ تعالیٰ کا حکم پاتے ہی زمین پر اتر آئیں گے۔ وہ ہمارے امام اور ہمارے بازوؤں میں تازہ قوتیں بھر دیں گے اور ہم اپنے امام کی راہنمائی میں کفر کے لشکروں کو شکست پر شکست دیتے چلے جائیں گے تا آنکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی پوری ہو۔

اس لئے آؤ ہم دعاؤں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے کام میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں تا ہماری دعائیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جلد از جلد باریاب ہوں ؛

ولادت

مورخہ ۱۰ / ۹ / ۵۹ کو برادرم مولوی غلام احمد صاحب چغتائی ماڈل ٹاؤن لاہور کے ہاں لڑکا تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(رشید الدین واقف زندگی ربوہ)

سکنڈے نیویا میں اشاعتِ اسلام

حضور کی صحت کے لئے دعائیں روزے اور صدقات۔ اسلامی تعلیمات پر مشتمل مضامین۔ عیسائی پادریوں کے اعتراضات کے جوابات

سات افراد کا قبول اسلام

(از مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام سکنڈے نیویا۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے لئے باقاعدہ دعائیں کی جاتی رہی ہیں۔ مقامی نو احمدیوں نے حضور انور کی صحت کے لئے روزے بھی رکھے۔ حضور کا پیغام ۳۰ مئی ۱۹۵۹ء کے الفضل میں چھپ چکا ہے وہ یہاں ۲۰ جون کو ملا۔ تاہم اس کا ترجمہ تو کل زبانوں میں کر کے جماعت میں سرکلر کیا گیا۔ اسی طرح صاحبزادہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی الفضل میں رقم فرمودہ دعائیں اذھب الباس رب الناس انت الشافی ..... الخ نو احمدیوں کو یاد کرائیں۔ جمعہ اور عید الاضحی میں خصوصیت سے دعا کی گئی اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کامل بخشے اور ہمیں حضور کے مبارک وجود سے استفادہ کی توفیق ملتی رہے آمین صدقہ کے لئے علیحدہ رقم جمع کی جا رہی ہے۔

حسب معمول ڈینش، نارویجین اور سویڈش زبان کا پرچہ "ایکٹو اسلام" شائع کیا گیا جس میں وقتی مضامین کے علاوہ تفسیر قرآن مجید، تشریح حدیث۔ کشتی نوح میں سے "ہماری تعلیم" احمدیت کی تاریخ اور عورت کے مقام پر بالاقساط مضامین لکھے گئے۔

یہاں کے ایک مسیحی پادری کی کتاب "اسلام" کا جواب تیار کیا گیا۔ جس کی ایک قسط شائع کی جا چکی ہے اور دوسری عنقریب شائع ہونے والی ہے۔ نیز "اسلام اور عیسائیت" کے موضوع پر ایک پمفلٹ شائع کیا گیا۔ اسی طرح Why I believe in Islam کو ترجمہ ڈینش زبان میں کر کے شائع کیا گیا۔

عرصہ رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سات بیعتیں ہوئیں۔ الحمد للہ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نو احمدیوں کو حلاوت ایمان نصیب کرے۔

سٹاک ہالم میں جمعہ کی نماز کا باقاعدہ التزام کیا گیا اور خاکسار کو وہاں خطبہ جمعہ پڑھانے کی توفیق ملی۔ اور انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کا موقعہ ملتا رہا۔

خدا کے فضل سے عید الاضحی ہمارے تینوں مشنوں یعنی سٹاک ہالم (سویڈن) اوسلو (ناروے) کوپن ہیگن (ڈنمارک) میں ادائیگی کا انتظام کیا گیا۔ تمام مسلمان احباب کو اور سفراء وغیرہ کو مدعو کیا گیا۔ اور خدا کے فضل سے عید کے موقعہ پر نئے احمدیوں کے علاوہ دیگر دوست بھی شرکت کے لئے تشریف لائے۔ عرصہ رپورٹ میں تقریروں، خط و کتابت اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ متعدد افراد تک پیغام اسلام پہنچایا گیا۔ والحمد للہ ذالک

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی۔ ربوہ)

جیسا کہ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے۔ اس دفعہ جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخ ۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر ہوئی ہے قافلہ بشرط منظوری ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا اور انشاء اللہ ۱۹ کی شام کو واپس لاہور پہنچے گا۔ جو دوست اس قافلہ میں شامل ہونا چاہیں وہ میرے دفتر کو اپنے پتہ اور ضروری کوائف سے جلد اطلاع دیں اور یہ بھی لکھیں کہ ان کے پاس پاسپورٹ ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ اپنی اہلیہ اور کسی بچے کو ساتھ لے جانا چاہیں تو ان ناموں وغیرہ سے بھی اطلاع دیں تا فہرست مرتب کی جا سکے اور سلسلہ کی طرف سے منظوری کا فیصلہ کیا جا سکے۔ مگر جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا۔ دوستوں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہئیے کہ پاسپورٹ اور ویزا خود حاصل کرنا ہوگا پاسپورٹ اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں درخواست دے کر حاصل کرنا چاہئیے اور ویزا کراچی سے ملے گا۔ دفتر ہذا کی طرف سے ویزا کی سہولت کے لئے کراچی کے ایک دوست مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو اخلاقی امداد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ دوست نوٹ کر لیں ؛

خاکسار

مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۳۰/۶/۵۹

۱۹ انیس سالہ کتاب دیکھ کر

مکرم بابو فضل الدین صاحب پنشنر سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ سیالکوٹ سے لکھتے ہیں۔

"محترم بابو قاسم دین صاحب ربوہ سے واپسی پر ایک کتاب "تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین" کی جلد لائے۔ اسے میں نے دیکھا اور بعض مقامات سے پڑھا تو دل سے یہ بار بار دعا نکلی کہ مولا کریم آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ نے ایک بہت اہم اور خوشکن کام بہت اعلیٰ پیمانہ پر پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے۔ میں ہدیہ مبارک پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کارکنان سلسلہ کو آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احسن طور پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔ کتاب مجلد اچھی ہے۔ سیالکوٹ میں بعض احباب جنہوں نے کتاب دیکھی ہے انہوں نے مجلد کی خواہش کی ہے۔ سیکرٹری مال سے کہا گیا ہے کہ مجلد کے لئے تحریک کریں۔ میرے لئے تو مزید مجلد روانہ فرمائیں۔"

مجلد کتاب معہ اخراجات ڈاک ڈیڑھ روپیہ میں مل سکتی ہے اور بغیر جلد کے صرف ایک روپیہ محصول ڈاک کا وی۔ پی ہو رہا ہے اور ریلوے پارسل بھی تیار کئے جا رہے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب پارسل روانہ کر دیئے جائیں گے۔ جن جماعتوں یا افراد نے اطلاع نہیں دی ہے وہ اپنی فہرست میں کتاب جلد والی ہو یا بغیر جلد کے اس کی بھی تصریح فرما دیا کریں۔ ورنہ بغیر جلد ارسال ہوگی۔ (برکت علی خاں پنشنر وکیل المال تحریک جدید)

---

(۱) پی اے ایف اسپیشل پرپوز شارٹ سروس کمیشن ایجوکیشن برانچ

ابتدائی عہدہ فلائٹ لیفٹیننٹ۔ کمشننگ کا پہلا عرصہ دس سال۔ انٹرویو ایئر ہیڈ کوارٹرز میں۔ شرائط: بی۔ ایس۔ سی ٹیکنیکل انجنیئرنگ۔ فرسٹ کلاس میٹرک پڑھانے کی قابلیت۔ عمر ۲۱ تا ۳۰ (ملاحظہ ہو)

درخواستیں معہ ضروری اسناد و تین نقول پاسپورٹ سائز فوٹو ۱۵/۷/۵۹ء تک بنام ڈائریکٹر ایجوکیشنل سروسز ایئر ہیڈ کوارٹرز کراچی۔ (پ۔ ٹ۔ ۷/۵/۵۹ء)

(۲) ریلوے الیکٹرک جرنی مین

سات اسامیاں۔ روزینہ برائے ویٹنگ لسٹ۔ تنخواہ ۱۰۰۔۵۔۱۵۰ الاؤنس علاوہ شرائط: ڈپلومہ الیکٹریکل انجنیئرنگ۔ ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل معہ یک سالہ عملی تجربہ۔ عمر ۳۱/۸/۵۹ء کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسناد مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ پر بنام جنرل منیجر (پرسانل) نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرس آفس ایمپرس روڈ لاہور ۳۱/۸/۵۹ء تک۔ (پ۔ ٹ۔ ۷/۵/۵۹ء) (ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اٹھارواں

سالانہ اجتماع بمقام ربوہ

خدام الاحمدیہ کا اٹھارواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ انشاء اللہ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا جیسا کہ خدام کو معلوم ہے ہمارا یہ اجتماع مذہبی اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں انہیں مذہبی۔ اخلاقی اور روحانی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ تربیت ہماری آئندہ زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ پس اپنے اس اجتماع میں خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونا چاہیئے۔ اجتماع کی تفصیلات انشاء اللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً الفضل اور خالد میں شائع کی جاتی رہیں گی۔ قائدین مجالس اور اراکین مجالس کو ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے پوری تیاری شروع کر دینی چاہیئے اور اپنے اس اہم اور قومی اجتماع کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

نمائندگان کا انتخاب

برائے شوریٰ خدام الاحمدیہ بتاریخ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء

شوریٰ خدام الاحمدیہ میں مجالس کے نمائندگان ہی حصہ لے سکتے ہیں۔ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد پر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوا سکتی ہیں۔ کسی مجلس کا قائد اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا ممبر ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہے۔ قائد اپنی بجائے کسی کو بطور نمائندہ نامزد نہیں کر سکتا۔ اگر قائد خود شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی مجلس کے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے نمائندگان کا انتخاب کرا کر دس اکتوبر ۱۹۵۹ء تک دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ یہ امر واضح رہے کہ نمائندگان کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ اور اس کی اطلاع دیتے وقت اس امر کی تصریح ضروری ہے کہ یہ تقرر بذریعہ انتخاب ہوا ہے۔

سالانہ اجتماع پر آتے وقت نمائندگان کے پاس قائد مقامی کی طرف سے تعارفی خط ہونا ضروری ہے۔ جس میں وضاحت کے ساتھ درج ہو کہ جن نمائندگان کی فہرست پہلے بھجوائی گئی تھی وہ یہی ہیں۔

نمائندگان کی اطلاع دس اکتوبر ۱۹۵۹ء تک مرکز میں آجانی ضروری ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم خواجہ محمد طفیل صاحب کمشن ایجنٹ غلہ منڈی جڑانوالہ قریباً دو ماہ سے منہ کے رستہ سے خون آنے کی وجہ سے بیمار ہیں ان کی صحت کاملہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں (خواجہ محمد احمد جڑانوالہ)

(۲) میرا بھتیجا محمد حلیم ابن مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ کلکتہ سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے عزیزم کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ (محمد اسلم خالد۔ چونڈہ)

(۳) محترم حکیم محمد زاہد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے ہیں عارضہ بلڈ پریشر بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

(۴) خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ اور میری کوئی اولاد نہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے اور اولاد نرینہ عطا کرے آمین۔ (فضل احمد چک ۲۴۳ گ۔ ب کلیانپور ضلع لائلپور

ضروری تصحیح

مورخہ ۶/۵/۵۹ء میں میری وصیت کا جو اعلان ہوا ہے اس میں ایک غلطی ہو گئی ہے مکان ۲۸/۸ (جس کی مالیت ۴۰۰۰/- روپے ہے) میں ازروئے قانون وراثت اس کے ۱/۸ حصہ کی میں مالک ہوں۔ یعنی اس میں سے میرے حصے صرف ۵۰۰/- روپے آتے ہیں۔ میں اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

(زینب بی بی وصیت نمبر ۱۵۳۶۶ معرفت چوہدری محمد شریف صاحب خالد محلہ دار الصدر غربی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

تلاش گمشدہ

محمد سلیم خان ولد خان محمد رياض خان عمر ۱۳ سال رنگ سانولا قد پانچ فٹ دو انچ ماتھے پر چوٹ کا نشان ہے۔ سفید پاجامہ نیلی دھاری کی قمیص۔ پاؤں میں چپل ۱/۵/۵۹ء بدھ کی شام کو گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے۔ اگر سلیم صاحب خود پڑھیں تو گھر آجائیں۔ والدہ کی حالت سخت خراب ہے۔ تلاش کرنے والے کو کرایہ آمد و رفت کے علاوہ۔ انعام بھی دیا جائے گا۔

(محمد نواز خان گلی ملک خوشاب ضلع سرگودھا)

ربوہ کے آس پاس سیلاب زدہ علاقے میں امدادی مساعی کے دوسرے دور کا آغاز

قریباً ڈیڑھ درجن دیہی بستیوں اور ڈیروں کا دورہ مکانات وغیرہ تعمیر کرنے کے سلسلہ میں خدمات کی پیشکش

دلدل اور کیچڑ کے باعث تعمیر کا کام شروع کرنا ممکن نہیں تاہم خدام نے کل ایک غریب عورت کی گری ہوئی دیوار تعمیر کی

ربوہ ۹ جولائی۔ ربوہ کے گردو نواح کے سیلاب زدہ علاقے میں سیلاب کا پانی اترنے کے ساتھ ساتھ ربوہ کے ایثار پیشہ خدام نے کل اپنی امدادی مساعی کے دوسرے دور کا آغاز کر دیا۔ پہلے دور کا تعلق سیلاب کے دوران سیلاب زدگان اور مسافروں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے سے تھا۔ امدادی مساعی کا دوسرا دور سیلاب کا پانی اترنے کے بعد گرے ہوئے مکانوں کا ملبہ اٹھانے انہیں از سر نو تعمیر کرنے اور ان علاقوں کو امراض سے محفوظ رکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ کل سیلاب کا پانی بڑی حد تک اتر جانے کے بعد خدام کی متعدد امدادی پارٹیوں نے ربوہ کے ارد گرد دور دور تک سیلاب زدہ بستیوں اور ڈیروں کا دورہ کر کے وہاں کی صورت حال کا جائزہ لیا اور یہ معلوم کر کے کہ ان بستیوں میں متعدد کچے مکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے مکانات کی تعمیر کرنے کے سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کیں۔ ارد گرد دلدل اور کیچڑ وغیرہ ہونے کے باعث ابھی وسیع پیمانے پر مکانوں کی تعمیر ممکن نہیں ہے۔ خدام نے کوٹ امیر شاہ میں مسلسل دو گھنٹے کام کر کے ایک غریب عورت کی گری ہوئی دیوار تعمیر کی۔ خدام کی پارٹیوں نے جن دیہی بستیوں کا دورہ کر کے صورت حال کا جائزہ لیا اور خدمات پیش کیں۔ ان میں جھلار، کمال کے، بستی وٹلا، بابل برجی، ٹھٹھا، کوٹ امیر شاہ، خادم کوٹ امیر شاہ، چھنیاں، عثمان والا، منھرما، ڈیرہ سید احمد، ڈیرہ شمس الحسن، ناصر شاہ، محمد حیات کی ڈھیری اور دیگر وغیرہ شامل ہیں۔ چند روز میں راستے قابل گذر ہو جانے اور زمین خشک ہو جانے پر خدام ان بستیوں میں غرباء کے مکان تعمیر کرنے میں ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ چنانچہ اب مجلس مرکزیہ کی زیر ہدایت مقامی مجلس معماروں اور لکڑی کا کام کرنے والے خدام کی فہرستیں مرتب کر رہی ہے۔ انشاء اللہ چند روز تک ایک خاص پروگرام کے تحت مکانات تعمیر کرنے کی مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں ادویات بھی فراہم کی جا رہی ہیں۔ تاکہ انہیں سیلاب زدہ بستیوں میں تقسیم کر کے اس علاقے کو امراض سے محفوظ کیا جا سکے۔

سرگودھا جانے والی بڑی سڑک کے جس حصہ پر پانی کافی اتر گیا ہے۔ اور موٹریں اس میں سے با آسانی گذر سکتی ہیں چنانچہ پانی اترنے کی وجہ سے سڑک پر مسافروں کی آمد و رفت میں پہلے کی نسبت بہت اضافہ ہو گیا۔ مسافروں کی سہولت کے پیش نظر وہاں ٹھنڈے پانی کا انتظام کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ کل دن بھر خدام مسافروں کو پانی میں سے گذارنے کے علاوہ انہیں پانی پلاتے رہے۔

احمد نگر سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں چھ مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کل وہاں ایک نوجوان گہرے پانی میں گر جانے کے باعث ڈوبنے کے قریب پہنچ گیا۔ وہاں کے خدام نے بر وقت پانی میں کود کر اسے ڈوبنے سے بچا لیا۔ وہاں کی آبادی خاکروب نہ ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف میں تھی چنانچہ کل ربوہ سے پانچ خاکروب بھیجے گئے جنہوں نے صفائی کا تسلی بخش طریقے سے کام کیا۔ اس تکلیف کے دفع ہونے پر وہاں کے عوام بہت شکر گذار ہیں۔

ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے سیلاب زدہ علاقے میں امدادی کام زور شور سے جاری ہے

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے راستوں پر دوبارہ ریلیں چلانے کیلئے دن رات کام ہو رہا ہے

لاہور ۹ جولائی۔ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں جہاں سیلاب کی وجہ سے بہت نقصان ہوا ہے امدادی کام زور شور سے جاری ہے وہاں پچاس گاؤں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ابھی تک کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ امدادی کام جاری رکھنے کے لئے حکومت نے ایک معقول رقم ضلع افسروں کی تحویل میں دے دی ہے۔

ادھر نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام راستوں پر جہاں سیلاب کی وجہ سے ریلوں کی آمد و رفت بند ہے۔ آجکل دن رات کام ہو رہا ہے تاکہ جلد سے جلد ریلوں کی آمد و رفت کا سلسلہ بحال ہو سکے۔ اس امر کا انکشاف کل ریلوے چیف انجینئر نے کیا۔ وہ جنرل مینیجر کے ہمراہ ان تمام راستوں کا دورہ کر کے کل لاہور واپس پہنچے تھے انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ چار پانچ روز تک متعدد راستوں پر ریلوں کی آمد و رفت جاری ہو جائے گی۔

سرینگر کے قریب جہلم کی سطح گر گئی

نئی دہلی ۹ جولائی۔ سرینگر کے قریب دریائے جہلم کی سطح گر گئی ہے۔ لیکن پھر بھی خطرے کے نشان سے سطح چھ فٹ بلند ہے۔ پتہ چلا ہے کہ دریائے جہلم میں پانی کی سطح گرنے سے سرینگر کو فوری خطرہ ٹل گیا ہے۔ اس دوران میں امدادی پارٹیاں جموں وکشمیر میں مواصلات اور نشریات کے تعطل کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔

* واشنگٹن ۹ جولائی۔ امریکہ آئندہ چار سال میں برما کو ۳ کروڑ ۶۰ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔

سڑکوں کی صورت حال

سیلاب سے متاثر سڑکوں کی صورت حال درج ذیل ہے:۔

لاہور راولپنڈی روڈ:۔ مریدکے کے قریب ڈیڑھ فٹ پانی کھڑا ہے۔ ٹریفک بند ہے۔ ۲۰ ویں میل پر ٹریفک ہلکی کاروں کے لئے کھلی ہے۔

مری کوہالہ روڈ:۔ کوہالہ پل کے نزدیک ۲۴ ویں میل پر سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ ۵۷ میل پر سڑک مٹی کے تودوں کے باعث بند ہے۔ ٹریفک بند ہے

بھیرہ بھلوال روڈ:۔ بھلوال کے قریب ایک سے چار میل تک سڑک زیر آب ہے ٹریفک بند ہے

جھنگ ساہیوال سرگودہا روڈ:۔ آٹھویں میل سے جانیاں اور ساہیوال تک سڑک زیر آب ہے ٹریفک بند ہے۔

سیکشن طالب والا سرگودہا:۔ ۷۶ / ۷۷ ویں میل پر سڑک زیر آب ہے۔ ٹریفک بند ہے

مٹھا ٹوانہ روڈ:۔ ٹریفک کھلی ہے۔

وزیر آباد سیالکوٹ روڈ:۔ وزیر آباد کے نزدیک ساڑھے تین فٹ پانی کھڑا ہے

سیالکوٹ شاہ پور روڈ:۔ دو میل پر دو فٹ پانی کھڑا ہے۔ ٹریفک بند ہے۔ پسرور کے نزدیک ۱۵ ویں میل پر سڑک ٹوٹ گئی ہے ٹریفک بند ہے۔

سمبڑیال جڑانوالہ پنڈی بھٹیاں جھنگ روڈ زیر آب ہے۔ ٹریفک بند ہے

امسال ایک لاکھ ٹن چاول برآمد کرنے سے پاکستان کو

۶ کروڑ روپے کی بیرونی کرنسی حاصل ہوگی

کراچی ۹ جولائی۔ امسال پاکستان اعلیٰ قسم کا ایک لاکھ ٹن چاول برآمد کرے گا۔ اس کے نتیجے میں ۶ کروڑ روپے کی بیرونی کرنسی حاصل ہوگی۔ جب کہ مشرقی پاکستان کے لئے ۲ لاکھ ٹن چاول باہر سے منگوایا جائے گا۔ امید ہے کہ اس کی دو تہائی سے زیادہ قیمت برآمد کردہ چاول کی آمد سے ہی پوری ہو جائے گی۔ باہر سے جو چاول منگوایا جا رہا ہے۔ وہ مال کے تبادلے میں مال حاصل کرنے کے سمجھوتوں کے تحت منگوایا جا رہا ہے۔

دریاؤں کی صورت حال

لاہور ۹ جولائی۔ آج شام تک مغربی پاکستان کے دریاؤں کی صورت حال حسب ذیل تھی۔

مقام	بہاؤ	
راوی۔ جسڑ کے مقام پر	۱۶۰۰۰	کیوسک
شاہدرہ	۱۰۳۰۰۰	کیوسک
سدھنائی	۳۱۱۲۵	کیوسک
بلوکی	۹۷۳۳۶	کیوسک
چناب۔ مرالہ	۱۰۷۰۸۸	کیوسک
خانکی	۹۳۲۰۷	کیوسک
تریموں	۲۱۸۲۲۵	کیوسک
پنجند	۲۳۹۰۵۲	کیوسک
جہلم۔ منگلا	۹۹۹۰۰	کیوسک
رسول	۸۲۵۰۲	کیوسک
سندھ۔ اٹک	۳۳۹۰۰۰	کیوسک